بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴۲
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۳۰ شعبان ۱۳۸۸ھ ۔ ۲۲ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۔ ۲۲ نومبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۶۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آسمانی برکات انسان پر اس وقت نازل ہوتی ہیں جب خدا سے مضبوط رشتہ باندھا جائے

اللہ تعالےٰ اس رشتہ کا پاس کرتا ہے اور اس کے لئے اپنی غیرت دکھاتا ہے

"مجھے خوب معلوم ہے کہ ابھی تک ہماری جماعت میں سے کثرت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو خیال کرتے ہیں کہ اگر ہماری دنیا کو کسی طرح سے کوئی جنبش آئی تو ہم کدھر جائیں گے مگر تعجب تو یہ ہے کہ ایک طرف تو ہمارے ہاتھ پر اقرار کرتے ہیں کہ ہم دنیا پر دین کو مقدم سمجھیں گے اور دوسری طرف دنیا ومافیہا میں پھنسے ہوئے ہیں کہ دنیا کی خاطر ہر ایک دینی نقصان برداشت کرنا گوارا کرتے ہیں۔ ذرا سا کوئی کنبہ میں بیمار ہو جاوے یا بیل بکری مر جاوے تو جھٹ بول اٹھتے ہیں یہ کیا ہوا ہم تو مرزا صاحب کے مرید تھے ہمارے ساتھ کیوں یہ حادثہ ہوا۔ حالانکہ یہ خیال ان کا خام ہے وہ اس سچے رشتہ سے جو اللہ تعالےٰ سے باندھنا چاہیئے ناواقف ہیں۔ برکاتِ الٰہی انسان پر اس وقت نازل ہوتے ہیں جب خدا تعالےٰ سے مضبوط رشتہ باندھا جاوے۔ جیسے رشتہ داروں میں رشتہ کا پاس ہوتا ہے۔ ویسے ہی اللہ تعالےٰ کو اپنے بندے کے رشتہ کا جو اس پاک ذات کے ساتھ ہے سخت پاس ہوتا ہے وہ مولا کریم اس کے لئے غیرت کھاتا ہے اگر کوئی دکھ یا مصیبت اس کو پہنچتی ہے تو وہ بندہ اپنے لئے راحت جانتا ہے۔ الغرض کوئی دکھ اس رشتہ کو توڑتا نہیں اور نہ کوئی سکھ اس کو دوبالا کرتا ہے۔ ایک سچا تعلق حقیقی عشق عبد و معبود میں قائم ہو جاتا ہے۔ اگر ہماری جماعت میں چالیس آدمی ایسے مضبوط رشتہ کے ہوں جو رنج و راحت عسر و یسر میں خدا تعالےٰ کی رضا کو مقدم کریں تو ہم جان لیں کہ ہم جس مطلب کے لئے آئے تھے وہ پورا ہو چکا۔ اور جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا۔ کیسی سوچنے کی بات ہے کہ صحابہ کرامؓ کے تعلقات بھی تو آخر دنیا سے تھے ہی جائدادیں تھیں، مال تھا، زر تھا مگر ان کی زندگی پر کس قدر انقلاب آیا کہ سب کے سب ایک ہی دفعہ دستبردار ہو گئے اور فیصلہ کر لیا کہ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ ہمارا سب کچھ اللہ تعالےٰ ہی کیلئے ہے اگر اس قسم کے لوگ ہم میں ہو جاویں تو کونسی آسمانی برکت اس سے بزرگ تر ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۵)

77

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کمر اور ٹانگ کے جوڑ میں عضلہ کے کھچاؤ کی وجہ سے درد کی جو تکلیف چل رہی ہے۔ اس کی شدت میں آج پھر اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ ۲۱ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مجلس انصار اللہ کے جملہ عہدہ داران کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ ہمارا مالی سال ۳۱ فتح ۱۳۴۷ ہش کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ سے قبل چندہ جات کے تمام بقائے وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ یہ کام پوری توجہ سے سرانجام دے کر عند اللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اللہ تعالےٰ نے مکرم انوار احمد خان صاحب راولپنڈی کو بتاریخ ۲۴ ماہ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ہش بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم محمد یحییٰ خان صاحب شملوی مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وینس مردان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے آمین۔

مجلس ارشاد کا اجلاس

آج بعد نماز مغرب منعقد ہو رہا ہے

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس آج ۲۱ ماہ نبوت (نومبر) بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے ان شاء اللہ مندرجہ ذیل احباب تقاریر فرمائیں گے۔

۱۔ مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب
— "دنیا کی قسم"

۲۔ مکرم مولوی محمد منور صاحب
— "اشاعت اسلام کے ذرائع"

۳۔ مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب
— "قرآنی پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بھی اجلاس میں رونق افروز ہوں گے۔ احباب کثرت سے اجلاس میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ (نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ نبوت ۱۳۴۷ ہش

اقتصادی مسئلہ کا حل

موجودہ مادی دور میں جہاں اقتصادی مسئلہ سب مسائل سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے وہاں یہ امر بھی واضح ہے کہ وہ مادیاتی نظریات جو اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اختیار کئے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب ناکام ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے گزشتہ اداریہ میں لکھا ہے۔ جاگیرداری کے بعد سرمایہ داری اور سرمایہ داری کے بعد اشتراکیت اقتصادی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے یکے بعد دیگرے جو نظریات اختیار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی کامیاب نہیں ہوا۔ بھوک اور ننگ اسی طرح ملکوں اور قوموں میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ لاکھوں اربوں انسان دنیا میں ایسے ہیں جن کو آرام کی روٹی اور کافی پوشش نہیں مل رہی۔ یہ حالت صرف ایشیائی اور افریقی ملکوں ہی کی نہیں ہے بلکہ مغربی ممالک کا بھی یہی حال ہے۔ امریکہ جیسے امیر ترین ملک میں بھی کروڑوں انسان بے کار ہیں اور بمشکل اپنا پیٹ بھر سکتے ہیں۔ کم از کم زندگی کی ضروریات میں مغرب میں بھی بے حد ناہمواری ہے۔ ایشیا اور افریقہ میں تو بہت سے انسان محض گداگری پر بسر کر رہے ہیں۔ حالانکہ ہر ملک کی عام رپورٹیں یہ بتاتی ہیں کہ یہاں پچھلے سال کی نسبت اتنی زرعی پیداوار زیادہ ہوئی ہے اور اتنی صنعت و تجارت میں ترقی ہوئی ہے۔ بڑے بڑے ترقی کے دعاوی کئے جاتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ خاندانی منصوبہ بندی کا سلسلہ بھی جاری ہے اور باوجود زرعی پیداوار کی افزائش کے زیادہ پیدائش کا ہوا ہے جس کا انڈیکس امریکہ سے لیکر برطانیہ تک کو اور ترکی سے لے کر ہندوستان اور انڈونیشیا تک کو لگا ہوا ہے۔ اور لاکھوں کروڑوں روپیہ متوازن خاندان بنانے میں خرچ ہو رہا ہے۔

یہاں نہیں یو این او کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی تین چوتھائی آبادی سے بھی زیادہ ایسی ہے جس کو کافی غذا کھانے کو اور کافی کپڑا پہننے کو نہیں مل رہا۔ حالانکہ دوسری طرف ایسے متمول لوگ بھی ہیں کہ سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ اپنا روپیہ کس طرح صرف کریں۔ عورتیں اور مرد خوراک اور کپڑا ضائع کر رہے ہیں۔ بڑے بڑے ہوٹلوں میں سینکڑوں ڈالر روزانہ پر رہائش اختیار کی جاتی ہے۔ چنانچہ چند روز ہوئے ایک اخبار میں شاہ ابن سعود کے روزانہ اخراجات کا تخمینہ شائع ہوا تھا جو روزانہ ہزاروں پونڈ تک پہنچتا ہے۔ یہ ابھی ایسے مسلمان بادشاہ کی بات ہے جو تخت و تاج سے محروم کر دیا گیا ہوا ہے۔ یہ اس ملک کا بادشاہ ہے جس میں کبھی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ بھی حکومت کر چکے ہیں۔ چنانچہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے تو آپ اپنے گزارہ کے لئے کپڑے کا گٹھڑ اٹھا کر بیچنے کے لئے بازار لے جا رہے تھے۔ آخر بڑی مشکل سے آپ کا وظیفہ بیت المال سے مقرر ہوا کیونکہ اگر آپ تجارت میں وقت گزاریں گے۔ تو ملک و قوم کا کام کس وقت کریں گے۔

یہ درست ہے کہ خلفائے راشدین کے بعد خلفاء کہلانے والوں میں وہ سادگی اور کفایت شعاری نہیں رہی۔ لیکن اسلامی تاریخ سے

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

چاند کو دیکھ کر روزہ رکھنا شروع کرو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا رَاَیْتُمُوْہُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَیْتُمُوْہُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاقْدُرُوْا لَہٗ یَعْنِیْ ہِلَالَ رَمَضَانَ۔

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں میں نے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جب تم رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ رکھنا شروع کرو۔ اور جب تم (عید کا) چاند دیکھو تو روزہ چھوڑ دو۔ اگر ابر آلود ہو تو تم اس کے لئے یعنی ہلال رمضان کا اندازہ کر لو۔
(یعنی اگر انتیس تاریخ کی شام کو ابر ہو تو روزہ رکھ لو اور اگر تیس تاریخ کو ابر ہو جائے تو روزہ مت رکھو۔

(بخاری کتاب الصوم)

معلوم ہوتا ہے کہ جہاں جہاں مسلمان فرماں روا ہوتے ہیں۔ وہاں لوگوں میں کبھی بھوک ننگ کا سوال پیدا نہیں ہوا۔ ابن بطوطہ مشہور مسلمان سیاح لکھتا ہے۔ کہ وہ جس اسلامی ملک میں گیا۔ اس کو رہائش اور کھانے کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے شہروں میں ہی نہیں بلکہ چھوٹے چھوٹے قصبوں میں بھی شاہی مہمان خانوں کا مکمل انتظام ہوتا تھا۔ صرف کھانا اور بستر ہی نہیں بلکہ خدمت گار بھی موجود ہوتے تھے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان ملکوں میں اقتصادی مسئلہ کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا۔ دولت کی پیداوار بالکل آزاد تھی مگر اسلام نے اس پر ایسی پابندیاں لگائی ہوئی ہیں کہ نہ تو سرمایہ داری اور نہ اشتراکیت کا کبھی سوال عوام میں نشوونما پا سکا۔

اسلام میں اقتصادی نظام کی بنیاد

مِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ

پر ہے اس کا پہلا اصول یہ ہے کہ امیروں سے لے کر غریبوں کو دیا جائے اور دوسرا اصول جو اہمیت کے لحاظ سے پہلے اصول کے برابر ہے یہ ہے کہ مال و دولت چند لوگوں کے پاس جمع نہ ہونے پائے اکتناز اور احتکار اسلام میں خطرناک جرائم ہیں۔ کوئی مسلمان سود پر روپیہ نہیں لگا سکتا۔ کوئی مسلمان محض زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے تجارتی مال روک نہیں سکتا۔ جیسا کہ آجکل مثلاً لوگوں نے چینی کے ساتھ بڑے بڑے گوداموں نے بوریوں کی بوریاں چھپا رکھی ہیں۔

پھر اسلام میں وراثت کا نظام بھی ایسا ہے کہ مال و دولت ایک ہاتھ میں جمع نہیں رہ سکتے۔ بلکہ وفات پر فوراً ورثا میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ ہم یہاں اسلامی اقتصادی نظام کی پوری تفصیل میں نہیں جا سکتے۔

یاد رہے کہ اسلامی اقتصادی نظام اسی وقت اپنی پوری افادیت کے ساتھ چل سکتا ہے۔ جب ایمان بالغیب۔ ایمان بالرسالت اور ایقان بالمعاد موجود ہو۔ تاہم اگر کوئی قوم اپنے ملکی قانون میں اس نظام کو شامل کرے تو دنیا کا اقتصادی مسئلہ بڑی حد تک حل ہو سکتا ہے۔ بڑے بڑے بنک۔ انشورنس کے ادارے اور اس قسم کے فضول ایوان تجارت بے کار ہو جاتے ہیں اور ملک کے لوگ خوشحالی کی زندگی بسر کرنے لگتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے شیریں ثمرات

78

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ظلِ جلیل ہونے کی حیثیت میں بہت سی دعائیں کیں جو اللہ تعالےٰ نے قبول فرمائیں انہی دعاؤں میں وہ دعائیں بھی شامل ہیں جو حضور علیہ السلام نے اپنی اولاد کے متعلق فرمائیں یہ دعائیں بار آور ہوئیں اللہ تعالےٰ نے آپ کو مبشر اولاد عطا فرمائی اور مبشر اولاد کے متعلق حضور علیہ السلام نے یہ قاعدہ کلیہ بیان فرمایا کہ:۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُبَشِّرُ الْاَنْبِیَاءَ
وَالْاَوْلِیَاءَ بِذُرِّیَّۃٍ
اِلَّا اِذَا قَدَّرَ تَوْلِیْدَ
الصَّالِحِیْنَ۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵۷۹)

یعنی اللہ تعالےٰ اپنے انبیاءؑ اور اپنے پیاروں کو اسی صورت میں اولاد کی بشارت دیتا ہے جبکہ اس نے نیک اور صالح اولاد پیدا کرنا مقدر کر دیا ہو"

حضورؑ ایک اور مقام پر تحریر فرماتے ہیں:۔

"دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین وائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہِ راست پر آ جائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں سو خدا تعالےٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شقیں ظہور میں آ دیں"

(سبز اشتہار ص۱۱)

اسی طرح یَنْزِلُ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ اِلَی الْاَرْضِ یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُ لَہٗ (مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ علیہ السلام) کی تشریح میں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مسیح موعود کی خاص علامتوں میں لکھا ہے کہ وہ بیوی کرے گا اور اس کی اولاد ہوگی۔۔۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل میں سے ایک شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا اور دین اسلام کی حمایت کرے گا جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں خبر آ چکی ہے"

(حقیقۃ الوحی ص۳۱۲)

حضور علیہ السلام کی یہ پیشگوئی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وجود باجود میں اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ عین جوانی کے عالم میں حضرت خلیفہ ثانی رضی اللہ عنہ کی دینداری اور دینی جوش اور ولولہ کا یہ عالم تھا کہ جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے نے (جو اس وقت جماعت کے مسلم اکابرین میں سے سمجھے جاتے تھے) ریویو اردو مارچ ۱۹۰۶ء میں یہ لکھا کہ:۔

"اس وقت صاحبزادہ صاحب کی عمر اٹھارہ انیس سال کی ہے اور تمام دنیا جانتی ہے کہ اس عمر میں بچوں کا شوق اور امنگیں کیا ہوتی ہیں۔۔۔ ایک اٹھارہ برس کے نوجوان کے دل میں اس جوش و امنگ کا بھر جانا معمولی امر نہیں کیونکہ سب سے بڑھ کر یہ زمانہ کھیل کود کا زمانہ ہے۔۔۔ اب وہ سیاہ دل لوگ جو حضرت مرزا صاحب کو مفتری کہتے ہیں۔ اس بات کا جواب دیں کہ اگر یہ افترا ہے تو یہ سچا جوش بچہ کے دل میں کہاں سے آیا جھوٹ تو ایک گند ہے۔ پس اس کا اثر چاہیئے تھا کہ گند ہوتا نہ یہ کہ ایسا پاک اور نورانی جس کی نظیر نہیں ملتی۔ غور کرو جس کی تعلیم و تربیت کا یہ پھل ہے وہ کاذب ہو سکتا ہے۔۔۔"

(ریویو اردو مارچ ۱۹۰۶ء ص۱۱۷ تا ۱۱۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے بشارت پا کر اپنی اولاد کے متعلق فرمایا تھا:۔

"خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تُو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد"

چنانچہ یہ اولاد بڑھی اور پھولی اور اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی بشارت حرف بہ حرف پوری ہوئی۔

مبشر اولاد کا وعدہ صرف حضورؑ کی اپنی صلبی اولاد تک ہی محدود نہیں تھی بلکہ حضورؑ کو یہ الہام بھی ہوا کہ

"اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ
ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں۔ جو تیرا پوتا ہوگا"

(حقیقۃ الوحی ص۹۵)

پھر اس نافلہ کے متعلق اسی کتاب میں بطور بیالیسواں نشان حضورؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں کہ جو نافلہ ہوگا۔ یعنی لڑکے کا لڑکا۔ یہ لڑکا ہماری طرف سے ہے"

(حقیقۃ الوحی ص۲۱۸)

حضور علیہ السلام کے اسی پوتے کے متعلق حضورؑ کے فرزند ارجمند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو بھی اللہ تعالےٰ نے بشارت دی تھی چنانچہ حضور نے ۲۶ دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک احمدی دوست کے نام خط میں لکھا:۔

"مجھے بھی خدا تعالےٰ نے خبر دی ہے کہ میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا"

(الفضل ۸۔ اپریل ۱۹۱۵ء)

یہ مبشر نافلہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اپنے وقت پر ظہور پذیر ہوا اور اب ماشاء اللہ اپنی خلافت کے چوتھے سال میں داخل ہو چکا ہے وہ واقعی دین کا ناصر ہے اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اسلام کی ترقی کی سکیمیں بنانے اور جماعت کو اسلام کی اشاعت کے لئے مالی قربانیوں کے لئے تیار کرنے کی مہم چلانے میں صرف ہو رہا ہے۔ جماعت میں بیداری پیدا کرنا۔ مخلصین کی ایسی جماعت تیار کرنا جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کا عملی ثبوت دیتی رہے اور اسلام کی شوکت اور سربلندی کا موجب ہو آپ کی زندگی کا مقصدِ وحید ہے۔ جملہ وسائل کو تبلیغِ اسلام کے لئے بروئے کار لانا۔ غیر مذاہب کا علمی رنگ میں مقابلہ کرنے کے لئے مبلغین تیار کرنا حسب ضرورت بیرونی ممالک میں نئے مشن کھولنا۔ مساجد بنوانا۔ سکول کھولنا۔ قرآن کریم آپکے پروگرام کا حصہ ہے۔ آپ کے عہدِ سعادت میں ہر نیا دن جماعت کے استحکام اور اسلام کی ترقی کا نیا پیغام لاتا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں بھی جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے۔ جماعت کی حقیر قربانیوں کو پروان چڑھتے اور معمولی کوششوں کے شاندار نتائج برآمد ہوتے دیکھ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جذباتِ تشکر کے تحت اللہ تعالےٰ کے حضور سربسجود ہوتے ہیں۔ جو اپنے فضل سے ہمیں نوازتا ہے۔ حضور کے قلبِ صافی۔ نفسِ مطمئنہ مساعی کے مشکور ہونے پر دل و دماغ میں سرور کا اظہار حضور کے چہرہ مبارک سے ہوتا ہے جسے دیکھنے والے بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ چنانچہ محترم مولانا محمد یعقوب خاں صاحب ایڈیٹر اخبار لائٹ جو غیر مبائعین کے اکابرین میں سے ہیں لیکن غیر متعصب اور حق گو بزرگ ہیں۔ انہوں نے حضور کو جب پہلی نظر دیکھا تو جو کچھ محسوس کیا اور جو کچھ پایا وہ انہی کے قلم سے بیساختہ انداز میں نکلے ہوئے الفاظ میں یہ ہے:۔

"اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ احمدیت کا درخت ابھی پھل دے رہا ہے اور ایسی ہستیاں پیدا کرتا ہے جس کو ایک نظر دیکھنے سے ہی انسان کا دل نورِ ایمان سے پُر ہو جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد سے بہت توقعات وابستہ کی ہیں جن کا سلسلہ کے فروغ و ترقی میں بہت دخل ہوگا۔ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب یقیناً ان توقعات کو پورا کرنے والے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کے عہدِ خلافت میں احمدیہ تحریک کو بہت عروج حاصل ہوگا۔۔۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب

کے محض چہرے پر ایک نظر ڈالنے سے انسان محسوس کرتا ہے کہ زندہ خدا موجود ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعتِ احمدیہ کو۔۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے۔۔۔۔۔ ایسا لیڈر عطا کیا ہے جس کی شخصیت ہر قسم کے تصنع سے بالاتر ہے۔۔۔۔۔ ان کو محض دیکھنے ہی انسان کے اندر نورِ ایمان پیدا کر دیتا ہے۔۔۔۔ یورپ کے لوگ بڑے قیافہ شناس بھی ہیں جس چہرہ پر اتنی طمانیت برس رہی ہو اور اس قدر تقدس ہو جو میں نے حضرت صاحب کے چہرہ پر دیکھا۔ اس سے زیادہ مؤثر تبلیغ یورپ میں اور کوئی نہیں ہو سکتی۔۔ ۔۔۔۔ میرا احساس یہ ہوا۔ ان کے نورانی چہرہ کو دیکھ کر۔ کہ گویا افق سے روحانیت کا چاند طلوع ہوا ہے۔"

اور پھر محترم خان صاحب نے ۵ر ستمبر ۱۹۶۸ء کو اپنی دلی کیفیت کا یوں اظہار کیا:۔

"حضرت مسیح موعودؑ کی اولاد میں سے ہر ایک آیت اللہ کی حیثیت رکھتا ہے اور برکاتِ سماوی جو حضرت صاحب لے کر آئے تھے آپ کی اولاد کو بھی ورثہ میں ملی ہیں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے نورانی اور پُرسکون چہرہ کی بھی محض یہ وجہ ہے کہ وہ حضرت صاحب کی نسل سے ہیں اور حضرت صاحب کی دعا اپنی اولاد کے حق میں کہ

"بار برگ و بار ہوویں مولا کے یار ہوویں"

حرف بحرف پوری ہوئی ہے۔"

حضور کی خلافت کی برکات کو مختلف جہات سے واضح کیا جا سکتا ہے۔ حضور جماعت کو دعاؤں پر زور دینے اور تسبیح و درود کو مستقل طور پر اپنانے کی تلقین فرماتے ہیں۔ افراد جماعت کے لئے حضور کی دعائیں اور پھر ان کا شرفِ قبولیت پانا ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اب بعض غیر از جماعت نیک بخت اور صاف دِل افراد کو بھی حضور کی ذات بابرکات سے وابستہ نور اور روحانیت کو پہچاننے کی سعادت نصیب ہونے لگی ہے۔

اللہ تعالیٰ حضور کو تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور حضور کی برکات سے زیادہ سے زیادہ ہمیں مستفید ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اساتذہ و طلبہ کے لئے آسمانی برکات کے حصول کا ایک طریق

اپنے وقت کا ایک حصہ راہِ خدا میں وقف کرنا بڑی سعادت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جملہ احباب کو وقف عارضی کی تحریک میں کم از کم دو ہفتے وقف کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حضور نے اساتذہ اور طلبہ سے فرمایا کہ:۔

"اس موقع پر میں اُن عزیزوں اور بھائیوں سے بھی اپیل کرنا چاہتا ہوں جن کا مختلف درسگاہوں سے طالب علم یا استاد کا تعلق ہے کہ اپنی چھٹیوں میں سے اگر آپ دو ہفتے قرآنِ کریم کو پڑھانے کے لئے وقف کر دیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرمائے گا۔"

(الفضل ۷ر اگست ۱۹۶۶ء)

اساتذہ و طلبہ اپنی چھٹیوں کے ایام میں سے وقف کر سکتے ہیں۔ دفتر سے فارم لے کر پُر کر دیں تا کہ ابھی سے نیت کا ثواب ملتا رہے۔ (نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ۔ پاکستان)

درخواستِ دعا

برادرم محترم ڈاکٹر شیخ عبد اللطیف صاحب آف عدن آجکل کراچی میں بیمار ہیں۔ جملہ احبابِ جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ خلیل احمد۔ دار الصدر غربی۔ ربوہ)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیرِ رپورٹ ۹ تا ۱۵ر نبوت ۱۳۴۷ ہش (۱۹۶۸ء) چندہ مساجد کے سلسلہ میں بہنوں کی طرف سے صرف ایک سو اڑتیس روپے کے وعدہ جات اور ایک سو بیتالیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۱۵۔ نبوت تک وصولی کی کُل مقدار چار لاکھ چوہتر ہزار چار سو دو روپے چھیالیس پیسے تک پہنچی ہے۔ اس لحاظ سے ہم نے مزید پچیس ہزار پانچ سو اٹھانوے روپے جمع کرنے ہیں تا کہ مسجد نصرت جہاں پر خرچ کی ہوئی رقم کی مکمل ادائیگی ہو سکے۔

ہفتہ زیرِ رپورٹ میں وصولی کی مقدار بہت ہی کم رہی ہے گویا نہ ہونے کے برابر۔ جب ہم نے ایک کام اپنے ذمہ لیا تھا تو پھر اس کی تکمیل میں تساہل کا کیا مطلب۔ چندہ کی فہرستیں ظاہر کرتی ہیں کہ

— ایک خاصی بڑی تعداد ایسی خواتین کی ہے جنہوں نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔

— ایک خاصی بڑی تعداد ایسی خواتین کی ہے جنہوں نے وعدہ لکھوایا ہوا ہے لیکن تاحال ادائیگی نہیں کی۔

— ایک خاصی بڑی تعداد ایسی خواتین کی ہے جنہوں نے چندہ دیا ضرور ہے لیکن اپنی حیثیت اور طاقت سے بہت کم۔

— ایک خاصی بڑی تعداد ایسی خواتین کی ہے جن کی مالی حیثیت چار سال قبل جب مسجد کی تحریک کی گئی تھی چندہ دینے والی نہ تھی لیکن اب وہ دے سکتی ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ ہر لجنہ اماء اللہ کی عہدہ داران جائزہ لیں کہ کوئی ایسی خاتون رہ تو نہیں گئی جس نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ کوئی ایسی خاتون ان کے شہر۔ قصبہ یا گاؤں میں تو نہیں جو بقایا دار ہو اسے اس کے وعدہ کی جلد ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں۔

جہاں آپ نے پونے پانچ لاکھ روپے جمع کر لئے وہاں باقی پچیس ہزار کا ایک یا دو ماہ میں جمع کر لینا آپ کے لئے مشکل کام نہیں ہونا چاہیئے۔

رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہے ہر انسان کا دل چاہتا ہے کہ اس مبارک مہینہ میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کروں۔ میری بھی آپ سے درخواست ہے کہ اگر اب تک آپ نے مسجد کا چندہ نہیں دیا تو اس ماہ میں اس کی ادائیگی کر کے ثواب حاصل کریں۔

جہاں لجنات کی باقاعدہ تنظیم نہیں۔ وہاں کی خواتین اس اعلان کے بعد اپنا چندہ براہِ راست بھجوا دیں۔

قراردادِ تعزیت

ممبران سٹاف و طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول کا یہ غیر معمولی اجلاس مکرم ماسٹر عبد الرب صاحب کے والد محترم اور مکرم ماسٹر عبد السمیع صاحب اور ماسٹر مبارک احمد صاحب کے نانا محترم مولوی عبد المنان صاحب کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ مولوی صاحب مرحوم احمدیت کے حقیقی شیدائی اور گوناگوں صفات والے بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ممبرانِ سٹاف و طلباء

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

معاصرین سے

اسلام اور ذخیرہ اندوزی 79

بعض لوگ انفرادی نفع اندوزی کے در پے ہو جاتے ہیں اور انہیں اپنے وطن کے مفادات اور اجتماعی حقوق کا کچھ خیال نہیں رہتا وہ کھانے پینے کی چیزوں اور عام ضروریات زندگی تک کی ذخیرہ اندوزی شروع کر دیتے اور پھر انہیں مہنگے داموں فروخت کرنے لگتے ہیں تاکہ خوب نفع کمائیں اور حرام مال جمع کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگ خدا کی بخشی ہوئی اور قوم و ملک کی ان کے ہاتھوں میں سپرد کی ہوئی امانت میں خیانت کرتے۔ عوام میں بغض و حسد کی آگ پھیلاتے اور خود غرضی اور مفاد پرستی کی لعنت کو ترویج دیتے ہیں۔ اگر ان کی اس حرکت کے نتائج پر غور کیا جائے تو بلاشبہ وہ غدار اور ملک و قوم کے دشمن ہیں۔ کیونکہ ذخیرہ اندوز دوسرے لوگوں کو اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ بھی عام استعمال کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کریں اور انہیں چھپائیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر طرف انتشار کی وبا پھوٹ پڑتی ہے اور فتنہ و فساد کا بازار گرم ہونے کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اسلام کے نزدیک ایسے لوگ خدا اور اس کے رسولؐ کے زمرہ سے خارج ہیں اور وہ مفاد عامہ کی حفاظت کے لئے ان سے جنگ کرتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی اس مقصد سے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے کہ مسلمانوں کے ہاتھوں گراں قیمت پر مال فروخت کرے وہ گناہگار ہے۔" اس سے یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ کوئی معمولی گناہ ہے بلکہ اسلام جس شدت اور سختی کے ساتھ اجتماعی مفادات اور حقوق کی حفاظت کرتا ہے اور ہر بات پر ان کو مقدم رکھتا ہے۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ ایسا کرنا ایک بہت بڑا گناہ ہے اور اس کا مرتکب بدترین شخص ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطابؓ سے ایک حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جو کوئی مسلمانوں پر ذخیرہ اندوزی کرتا ہے اللہ اسے جذام اور افلاس میں مبتلا کر دیتا ہے۔"

ذخیرہ اندوزوں کی کمائی سراسر حرام اور وہ جو نفع حاصل کرتے ہیں۔ اللہ اور رسولؐ نے اس سے بیزاری کا اظہار فرمایا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی وجہ سے اللہ انہیں اور ان کی اولاد کو طرح طرح کے روگ لگا دیتا اور بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے اور کبھی ان پر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ وہ بالکل مفلس و قلاش ہو کر رہ جاتے ہیں۔ پھر یہی نہیں بلکہ اگر ان کا ضمیر زندگی کی ذرا سی بھی حرارت رکھتا ہے تو ان پر جینا دوبھر کر دیتا ہے جس سے وہ ایک ہمیشہ کے عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اللہ مہلت تو ضرور دیتا ہے مگر چھوڑتا نہیں۔ اور اس کا یہ حکم ہے کہ ہر وہ جسم جو حرام کھا کر پلا ہو جہنم کا کندہ بنے گا۔"

قومی زندگی میں محبت و اعتماد کے لئے ضروری ہے کہ تاجر پیشہ لوگ اپنے فرائض کی ادائیگی میں اللہ تعالیٰ کے خوف کا پاس رکھا کریں اور امانت کا خیال رکھیں کہ وہ بھی اسی قوم کے ایک فرد ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ خود غرضی سے باز آئیں اور انفرادی نفع اندوزی کو ترک کر دیں یہ ایک بہت بڑا جہاد ہے اور اپنے نفس کے ساتھ جنگ کرنے والا اور لالچ اور حرص کو مارنے والا ایک بہت بڑا مجاہد ہے۔

ملکی اور دینی خدمت کا فریضہ ہر شخص پر عاید ہوتا ہے۔ تاجر لوگ قوم کے اعصاب شمار کئے جاتے ہیں۔ قوم کا رزق اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں میں دے رکھا ہے۔ اب وہ اس میں خیانت بھی کر سکتے ہیں اور دیانت داری کا ثبوت بھی دے سکتے ہیں۔ پھر کیوں نہ وہ اپنے دین کا خیال رکھیں۔ اخلاقی قدروں کو۔۔۔ مجروح نہ کریں اور اپنے ضمیر و احساس کو زندہ و بیدار رکھ کر قوم کی خدمت کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کا ثبوت نہ دیں۔ اسلام چند کلمات یا چند نعروں کا نام نہیں ہے بلکہ وہ قول اور فعل دونوں کے مجموعے کا نام ہے۔ وہ ہر بات کی قربانی چاہتا ہے وہ ذاتی اغراض اور نفسانی خواہشات میں ایثار کا طالب ہے وہ قربانی مانگتا ہے۔ صرف حرص اور لالچ کی اور ایثار چاہتا ہے ذاتی مفادات کا۔

حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں ایک مرتبہ قحط پڑا۔ آپ کا ایک قافلہ شام سے کھانے کی چیزیں لایا تھا۔ مدینہ کے تاجر آپ کے پاس آئے۔ اور زیادہ سے زیادہ قیمت لگانے لگے۔ تاکہ من مانے بھاؤ پر چیزیں فروخت کریں۔ آپ نے ان کے ہاتھوں یہ چیزیں فروخت کرنے سے صاف انکار کر دیا اور تمام مال اللہ کی راہ میں تقسیم کر دیا تاکہ قحط کی مصیبت دور ہو اور تاجر ذخیرہ اندوزی کی لعنت میں مبتلا ہونے سے بچے رہیں۔

حضرت عمرؓ نے اپنے زمانے میں ذخیرہ اندوزوں اور بے نفس تاجروں کے درمیان ایک حد فاصل قائم کر دی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ "جو لوگ ذخیرہ اندوزی نہیں کرتے۔ وہ میرے مہمان ہیں" امام مالک روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے رزق میں ذخیرہ اندوزی کرنا منع ہے۔"

حضرت معقل بن یسار سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص مسلمانوں کی کسی چیز میں بھاؤ حد سے چڑھاتا ہے وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اللہ اسے قیامت کے روز جہنم کے سب سے بڑے حصے میں پھینکے۔"

اسلام ایک ایسا اجتماعی نظام ہے۔ جس کی بنیاد ہی باہمی محبت اور ہمدردی ہے وہ ہر شخص کی ضرورت اور مصلحتوں کی کفالت کرتا ہے۔ وہ نہ کسی کے نقصان کو برداشت کرتا ہے اور نہ کسی کو نقصان پہنچانا اس کو گوارا ہے۔ وہ کسی ایک شخص کو بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو نقصان پہنچائے اور کسی ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کی بنا پر تکلیف پہنچے۔ پھر اس سے بڑا ظلم کیا ہو سکتا ہے کہ بنیادی انسانی ضرورتوں کی ذخیرہ اندوزی کر لی جائے اور جس طرح مرضی ہو ان کو تصرف میں لایا جائے۔ یہ بات تو گویا نہ اخلاق کے بھی منافی ہے اور مروت و انسانیت کے بھی خلاف ہے۔ آنحضرت صلے اللہ نے تجارت پیشہ اور غیر تاجر لوگوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ضمیر کو بیدار رکھیں۔

(امروز لاہور ۱۳ر اکتوبر ۱۹۶۸ء)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے اپنے وعدہ جات سو فیصدی ادا کر دئیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرما دے۔

۱۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب منیجر کریم نگر فارم (تھرپارکر) -/۲۵۰
۲۔ " محمد یوسف صاحب اکاؤنٹنٹ " " -/۱۱۴
۳۔ " منشی نذیر احمد صاحب بھٹی " " -/۳۰
۴۔ " منشی رفیق احمد صاحب " " -/۱۰۲
۵۔ " منشی محمد عبد اللہ صاحب " " -/۱۱۷
۶۔ " نذیر احمد صاحب " " -/۴۷
۷۔ " چوہدری نصیر احمد صاحب لیسرا " " -/۹۰
۸۔ " حمید احمد صاحب (مالی) " " -/۱۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

دعائے مغفرت

میری والدہ مورخہ ۱۲ نبوت ۱۳۴۷ ہش (۱۲ نومبر ۱۹۶۸ء) کی شب کو بعمر تقریباً اسی سال انتقال فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور ان کے بہن بھائی اور اولاد اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سید غلام احمد نشاد ابن مکرم جناب سید نذیر حسین صاحب مرحوم،
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

تحسین البلنہ مہاسے چھائیاں اور چہرہ کے بدنما داغ دور کرنے میں لاجواب چند روزہ استعمال سے رنگ نکھر آتا ہے۔ کریموں سے کہیں زیادہ اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ پچاس پیسے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۳۴۴

میں نصرت رحمت اللہ ملک زوجہ ملک منور احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ر اپریل ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۳۸ تولے مالیتی ۵۶۰۴/- ''

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول ۔۔ ۱۵۰ روپے

العبد:۔ نصرت ملک بقلم خود

گواہ شد:۔ عبد الشکور نائب سیکرٹری وصایا کراچی۔ گواہ شد:۔ شیخ فصیح الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل ۱۹۳۴۵

میں امۃ الرشید زوجہ محمد عیسٰے صاحب ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان واقع غلہ منڈی ربوہ مالیتی ۳۰۰۰۰/- روپے
۲۔ ایک مکان رہائشی سیالکوٹ ۲۰۰۰۰/- ''
۳۔ حصص سیپرز پنجاب ہارڈ ویئر مشین ٹولز لمیٹڈ مالیتی ۷۰۰/- روپے
۴۔ زیور طلائی وزن ۴۴ تولے مالیتی ۶۰۰۰/- ''
۵۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- ''
کل رقم ۵۸۰۰۰/- ''

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

شرط اول ۳۰/- روپے

الامۃ:۔ امۃ الرشید

گواہ شد:۔ محمد عیسٰے ورک خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔

مسل ۱۹۳۴۶

میں محمد عیسٰے ولد حسن محمد صاحب قوم ورک پیشہ تجارت عمر ۶۷ سال اندازاً بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۲ر احسان ۱۳۴۱ھش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ عمارت کارخانہ واقع کمشنر روڈ سیالکوٹ مالیتی ۱۰۰۰۰۰/-
۲۔ مشینری قیمتی ۳۴۲۰۰۰/-
۳۔ ایک قطعہ زمین ایک کنال ۱۹ مرلے
۴۔ حصص سیپرز تاج کمپنی ۵۰۰۰/-
۵۔ پنجاب ہارڈ ویئر مشین ٹولز لمیٹڈ ۱۲۰۰۰/-
۶۔ دکان واقع سیالکوٹ قیمتی ۴۱۰۰/-
۷۔ آمد موجود ۲۸۰۰۰/-
کل رقم ۲۰۸۰۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

شرط اول ۱۳۵۰ روپے

العبد:۔ محمد عیسٰے ولد حسن محمد صاحب سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد حیات ولد میراں بخش شہر سیالکوٹ

گواہ شد:۔ سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۹۳۴۷

میں امۃ المومن زوجہ میاں عبد الحق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ر ۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور مالیتی ۳۲۵۰/- ''
نقد ۴۰۰/- ''
۹۶۵۰/-
مہر وصول کر کے زیور بنا لیا تھا ۳۰۰۰/- ''
موجودہ جائیداد ۳۶۵۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

شرط اول ۲/۵۰ روپے

العبد:۔ امۃ المومن بقلم خود

گواہ شد:۔ میاں غلام محمد صراف پریذیڈنٹ حلقہ سالوگرجر سیالکوٹ

گواہ شد:۔ عبد الحی صراف محلہ سالوگرجر مکان نمبر ۲ سیالکوٹ شہر

مسل نمبر ۱۹۳۴۸

میں نصرت بیگم زوجہ چوہدری مبارک احمد صاحب باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر۵ر۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۲۴۷۵/-
کل جائیداد ۳۴۷۵/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول ۵۰۔ ۲ روپے

الامۃ:۔ نصرت بیگم اہلیہ چوہدری مبارک احمد ۲۰ر۵ر۶۲

گواہ شد:۔ مبارک احمد خاوند موصیہ بی۔ اے ایل ایل بی پٹواری کینٹ۔ گواہ شد:۔ سلطان علی والد موصیہ محلہ مبارک پورہ شہر سیالکوٹ

مسل ۱۹۳۴۹

میں محمد عبد اللہ ولد حاجی محمد دین صاحب قوم مغل پیشہ مزدوری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۵۲ء ساکن کوٹ گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ر۲ر۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک بھینس مالیتی ۲۵۰/- روپے
۲۔ خالی آرا مشین لکڑی کا فریم ۵۰۰/- ''
۳۔ نقد ۴۰۰/- ''
میزان ۱۱۵۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

شرط اول ۱۰۰/-

العبد میاں محمد عبد اللہ ولد حاجی محمد دین صاحب کوٹ گھمن ڈاکخانہ کانی جعفر آباد۔ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

گواہ شد [illegible] ضلع سیالکوٹ [illegible] گواہ شد [illegible] عبد الحق [illegible]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

قومی ہاکی ٹیم کی صدر ایوب سے ملاقات

راولپنڈی ۲۰ نومبر۔ پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم نے کل ایوان صدر میں محمد ایوب خاں سے ملاقات کی۔ صدر نے ٹیم کے ارکان کو مبارکباد دی۔ اور کھلاڑیوں سے کہا کہ آپ کی فتح سے ملک کو بہت بڑا اعزاز ملا ہے انہوں نے کہا ہے کہ قومی ہاکی ٹیم کے تمام کھلاڑی اپنا معیار برقرار رکھیں اور آئندہ مقابلوں کیلئے خود کو ابھی سے تیار کریں۔ بعد میں صدر نے قومی ہاکی ٹیم کے کپتان طارق عزیز اور رائٹ آؤٹ خالد محمود کو حسن کارکردگی کے صدارتی تمغے دیئے۔ انہیں یہ اعزاز میکسیکو میں ہونے والے اولمپک ہاکی میچ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنے پر دیا گیا ہے۔ صدر نے تمغے دینے کے بعد طارق عزیز اور خالد محمود کو مبارکباد دی اور ٹیم کے تمام ارکان کے ساتھ مصافحہ کیا۔ ٹیم کے ساتھ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر ایئر مارشل اصغر خان بھی تھے۔ جس وقت ٹیم نے صدر سے ملاقات کی۔ اس وقت وہاں مسٹر ڈبلیو اے شیخ قومی ہاکی ٹیم کے منیجر لیفٹیننٹ کرنل ایس ایم عاطف ڈپٹی منیجر شاہجہان اور ٹیم کے کوچ بھی موجود تھے۔

امریکہ نہر سویز کو بند رکھنا چاہتا ہے

قاہرہ ۲۰ نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے روزنامہ "الیوسف" نے الزام لگایا ہے کہ امریکہ نہر سویز کو بند رکھنے کے لئے کروڑوں ڈالر خرچ کر رہا ہے۔ اخبار کے مطابق جن ملکوں کے جہاز اس امید کا لمبا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ امریکہ انہیں تین سے ۵ کروڑ ڈالر تک ادا کرتا ہے۔ تاکہ نہر سویز بند ہونے سے انہیں جو نقصان ہوتا ہے اس کی تلافی ہو سکے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اس طریقے سے امریکہ نہر سویز کھلنے کے دروازے بند رکھنے کی کوشش کر رہا ہے امریکہ جن ملکوں کی جہاز راں کمپنیوں کو معاوضہ ادا کر رہا ہے۔ انہیں اس نے خبردار کر دیا ہے کہ نہر سویز اس وقت تک بند رہے گی جب تک ویٹ نام کی جنگ جاری رہے گی۔ امریکہ کا مقصد یہ ہے کہ نہر بند رہنے سے روسی جہاز ایشیا نہیں پہنچ سکیں گے۔

مالی فوج میں حکومت کا تختہ الٹ دیا

ایجان۔ ۲۰ نومبر۔ کل فوج نے مالی کے صدر موبیدو کیتا کی حکومت کا تختہ الٹ دیا ہے۔ اور دارالحکومت ایجان میں شام سے سویرے تک کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ ریڈیو مالی نے انقلاب کی خبر نشر کرتے ہوئے بتایا کہ ۵۳ سالہ صدر موبیدو کے متعلق ابھی تک کچھ علم نہیں ہوا کہ وہ کہاں ہیں۔ وہ آٹھ سال قبل برسر اقتدار آئے تھے حکومت کا نظم و نسق چلانے کیلئے ملٹری لبریشن کمیٹی بنا دی گئی ہے جس نے تمام سیاسی اور انتظامی اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ ریڈیو نے بتایا ہے کہ ملک میں آزادانہ انتخاب کرائے جائیں گے جس کے بعد جمہوریت بحال ہو جائے گی۔ فوجی انقلاب کے رہنما کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

پاکستان بلغاریہ کو ۷۰ لاکھ کا مال بھیجے گا

کراچی ۲۰ نومبر۔ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان نے آج بلغاریہ سے ستر لاکھ روپے کے سامان کی برآمد کے ایک معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔ اس معاہدہ کے تحت پاکستان بلغاریہ کو کپڑا، جوتے اور دوسری اقسام کی مصنوعات بھیجے گا۔ معاہدے پر پاکستان کی طرف سے مسٹر عظمت خان اور بلغاریہ کے غیر ملکی تجارت کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر مسٹر ایم این نیغو نے دستخط کئے۔ دستخط کرنے کے بعد مسٹر نیغو نے پی آئی اے کو بتایا کہ دونوں ملکوں کے درمیان سیاحوں کی آمد و رفت کے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔ بلغاریہ، ٹریڈنگ کارپوریشن کی وساطت سے پاکستان سے اس سے قبل ۶۳ لاکھ روپے کا مال خرید چکا ہے جس میں کپڑا، جوتے، کمایا ہوا چمڑا اور چمڑے کا دیگر سامان بھی شامل ہے۔ ٹریڈنگ کارپوریشن بلغاریہ سے ۳۳ لاکھ روپے کا مال خرید چکی ہے اور مزید ایک کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا پک آئرن جست اور سکہ خریدنے کے بارے میں بات چیت جاری ہے۔

گورنر نے انتخابی فہرست کے رجسٹر پر دستخط کئے

لاہور ۲۰ نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان جناب محمد موسیٰ نے آج گورنر ہاؤس میں انتخابی یونٹ نمبر ۶۳۶ وارڈ نمبر ۳۶ (گورنر ہاؤس ایریا) کے ووٹر کی حیثیت سے انتخابی فہرست کے رجسٹر پر دستخط کئے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن کے قیام اور اس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہے اور وہ آئندہ کوئی جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہے اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

میرے داماد عزیز نعیم احمد سلمہ ابن ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس مع فیملی انگلستان سے بذریعہ کار پاکستان کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ ان سب کے بخیریت پہنچنے کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں عنداللہ ماجور ہوں۔

(ملک سعادت احمد۔ کانز ریڈیو پٹ ورجینیا (ڈی سی))

مکرم محمد حسین صاحب پہرہ دار دفتر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا لڑکا بہت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے بچے کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالستار۔ انچارج پہرہ داران دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ۔)

اسلحہ کے نظام کو محدود کرنے کی تجویز

نیویارک ۲۰ نومبر۔ پاکستان نے اقوام متحدہ سے کہا ہے کہ وہ امریکہ اور روس سے جنگی اسلحہ کی تیاری کے نظام کو محدود کرنے کے لئے باہمی بات چیت کرنے کی درخواست کرے اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندہ مسٹر آغا شاہی نے کہا کہ جنیوا میں غیر ایٹمی ملکوں کی کانفرنس میں ایسی قرارداد منظور کی گئی تھی لیکن دونوں بڑی طاقتیں اس سال جولائی میں کوئی اقدام کرنے پر آمادہ ہو گئی تھیں لیکن ابھی تک اس سلسلے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔

خوشخبری

رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہم نے اس بابرکت مہینہ میں ترجمۃ القرآن بطرز جدید پارہ اوّل پنجم و عم کا ہدیہ مع ڈاک خرچ سوا روپیہ فی پارہ کر دیا ہے۔ تاکہ احباب کرام جماعتی اور انفرادی طور پر زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

زیادہ تعداد پر مزید رعایت

فاروق جنرل سٹور ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق

منیجر

روزنامہ الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

قرآن کریم کی رُو سے جنّت کی زندگی کی دو بڑی خوبیاں

اوّل جنت کی زندگی دائمی ہوگی دوسرے اسے ہر روحانی گند اور میل کچیل سے دُور رکھا جائے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت ۵۹ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے جنت کی زندگی کی دو بڑی خوبیوں پر بھی بڑے معارف انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ حضورؓ فرماتے ہیں:-

"یہ ایک عجیب بات ہے کہ قرآن کریم میں جنت کی زندگی کی بھی دو ہی بڑی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ اول دائمی زندگی جو انسانوں کو بھی عطا ہوگی۔ باغوں کو بھی عطا ہوگی اور غرف کو بھی عطا ہوگی۔ انسانوں کی دائمی حیات کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا (سورۃ نساء آیت ۱۲۳) اور جنتی باغوں کے دوام کے متعلق فرماتا ہے کہ جَنّٰتُ عَدْنٍ (سورۃ رعد آیت ۲۴) اسی طرح فرماتا ہے اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا (سورۃ رعد آیت ۲۶) اور غرف کے دائمی ہونے کی طرف سورۃ زمر کی اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے کہ۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (سورۃ زمر آیت ۲۱) یعنی وہ لوگ جو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کو کئی منزل والے مکان عطا ہوں گے جن کے اوپر اور منزلیں مضبوطی کے ساتھ بنی ہوں گی۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک پختہ عہد ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کو توڑا نہیں کرتا اس جگہ مَبْنِيَّةٌ کے معنے ہمیشہ رہنے والے کے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہتے ہیں اس کی جڑیں گاڑ دی گئی ہیں۔ ورنہ یوں تو ہر غرفہ کی ہی بنیاد ہوتی ہے غرض تینوں چیزوں کو قرآن کریم نے قائم رہنے والا بتایا ہے نہ مکان ٹوٹیں گے نہ باغ اجڑیں گے نہ ساکن و منتفع مریں گے دوسری طرف ان چیزوں کی نسبت فرمایا کہ ان کے نیچے نہریں ہوں گی۔ پس وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ کی آیت کے مطابق نہروں سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بکثرت ایسے سامان پیدا کئے جائیں گے جن کی وجہ سے نہ باغ سوکھیں گے نہ مکان ٹوٹیں گے۔ نہ آدمی مریں گے۔

پانی کی دوسری غرض جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے میل کچیل سے صاف رکھنا ہوتی ہے یہ خوبی بھی جنت میں پورے طور پر پائی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (سورۃ واقعہ آیت ۲۶-۲۷) یعنی مومن جنتوں میں نہ تو کوئی لغو باتیں سنیں گے اور نہ گناہ کی کوئی بات ان کے کانوں میں پڑے گی۔ وہ صرف ایسی باتیں سنیں گے جو سلامتی کی دعاؤں پر مشتمل ہوں گی گویا ہر روحانی گند اور میل کچیل سے انہیں محفوظ رکھا جائے گا۔ اسی طرح احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ انسان جنت میں کھائے پئے گا تو کیا پاخانہ پیشاب نہ ہوگا؟ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کھایا پیا صرف ہوا کی صورت میں نکلے گا۔ جس میں مشک کی خوشبو ہوگی۔ پس جب باغ سڑے گا نہیں اور پاخانہ نہ پیشاب بھی نہ ہوگا۔ تو جنت بھی پاک رہے گی اور اسی طرح مکان بھی کیونکہ اندر رہنے والے کو جب میل سے صاف رکھا جائے گا تو مکان کو صاف رکھا کیوں نہیں جا سکتا ہے۔

پس

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

کے معنے قرآن سے صاف رکھنے اور قائم رکھنے کے ثابت ہو گئے۔ اور یہی معنے یہاں چسپاں ہوتے ہیں۔ ورنہ آدمیوں اور مکانوں کے نیچے نہروں کے معنے ظاہری رنگ میں چسپاں نہیں ہو سکتے"

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت ص ۳۶۷)

فرانس، برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک میں زبردست مالی بحران

بون میں یورپی ممالک کے وزرائے خزانہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا

پیرس ۲۱ نومبر۔ پونڈ سٹرلنگ اور فرانسیسی فرانک زبردست بحران کا شکار ہو گئے ہیں اس بحران کی وجہ سے برطانیہ فرانس اور دوسرے یورپی ممالک میں زر مبادلہ کی تمام منڈیاں بند ہو گئیں۔ یورپ کے تمام شہروں میں سونے کا کاروبار ٹھپ ہو گیا۔ پیرس میں خام مال، حصص اور سونے کی مارکیٹ بند ہو گئی اس کے علاوہ برطانیہ میں تین دن پر سرکاری طور پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ مغربی جرمنی کی وفاقی حکومت نے بون میں یورپی ممالک کے وزرائے خزانہ کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔

کچھ عرصہ قبل برطانوی پونڈ اسی طرح بحران کا شکار ہو گیا تھا جس کی وجہ سے یورپ بھر کی منڈیاں بند ہو گئی تھیں۔ برطانیہ نے بڑی کوشش کی تھی کہ کسی طرح برطانوی پونڈ کی قیمت کم نہ ہو۔ لیکن آخر کار اسے قیمت کم کرنی ہی پڑی۔ اب پھر پونڈ سٹرلنگ اور فرانسیسی فرانک اسی قسم کے بحران کا شکار ہو گئے ہیں۔ فرانس کے صدر ڈیگال برطانوی پونڈ کی قیمت گرنے کے وقت سے برابر کہہ رہے ہیں کہ فرانسیسی فرانک کی قیمت کسی صورت کم نہیں کی جائے گی۔ ابھی پچھلے دنوں انہوں نے اپنی اسی بات کو دہرایا تھا لیکن آج اچانک فرانسیسی فرانک اور پونڈ سٹرلنگ بحران کا شکار ہو گئے۔ جس سے فرانس اور برطانیہ کے علاوہ یورپ بھر کی منڈیاں بند ہو گئیں۔ اور ہر قسم کا کاروبار معطل ہو گیا۔

چینی کا خاص کوٹہ

لاہور ۲۶ نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے ہدایت کی ہے کہ شہری اور دیہی علاقوں کے باشندوں کو رمضان المبارک اور عید الفطر کے لئے راشن ڈپوؤں سے چینی کا خاص کوٹہ دیا جائے۔ یہ خاص کوٹہ معمول کے کوٹہ کے علاوہ ہوگا۔ رمضان المبارک کے خاص کوٹہ بڑے شہروں کیلئے ۸ چھٹانک فی کس ہوگا۔ اس کی تقسیم ۲۴ نومبر سے شروع ہوگی اور عید کا کوٹہ بڑے شہروں کیلئے ۸ چھٹانک فی کس ہوگا اور تقسیم ۱۵ دسمبر سے ہوگی

محترم شیخ محمد دین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ وفات پا گئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۲۱ نبوت۔ بہت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن اور مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ کے والد محترم شیخ محمد دین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ۲۰ و ۲۱ نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۰-۲۱ نومبر ۱۹۶۸ء بروز جمعرات کی درمیانی شب اڑھائی بجے بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پا گئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ ۱۹۰۷ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔ ۱۹۱۸ء میں ہجرت کر کے قادیان آئے اور پھر آخر عمر تک مرکز سلسلہ (قادیان اور پھر ربوہ) میں ہی مقیم رہ کر آپ نے خدمات سلسلہ سے معمور زندگی دنیا میں گزاری۔ آپ کی تدفین غالباً آج بعد نماز عصر عمل میں آئے گی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے نیز آپ کی اولاد اور جملہ پسماندگان کا دین و دنیا میں ہر طرح حافظ و ناصر اور معین و مددگار رہے۔ آمین۔

درخواست دعا

میرا چھوٹا بھائی سردار عبدالسلام سلمہ اللہ تعالیٰ Spinal Cord compression کی وجہ سے بغرض علاج جنرل ہاسپٹل کوئٹہ میں داخل ہے۔ اس کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت بخشے اور کوئی سقم باقی نہ رہے۔ آمین۔

(حمیدہ صابرہ دختر ڈاکٹر فیض علی صاحب)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴